"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

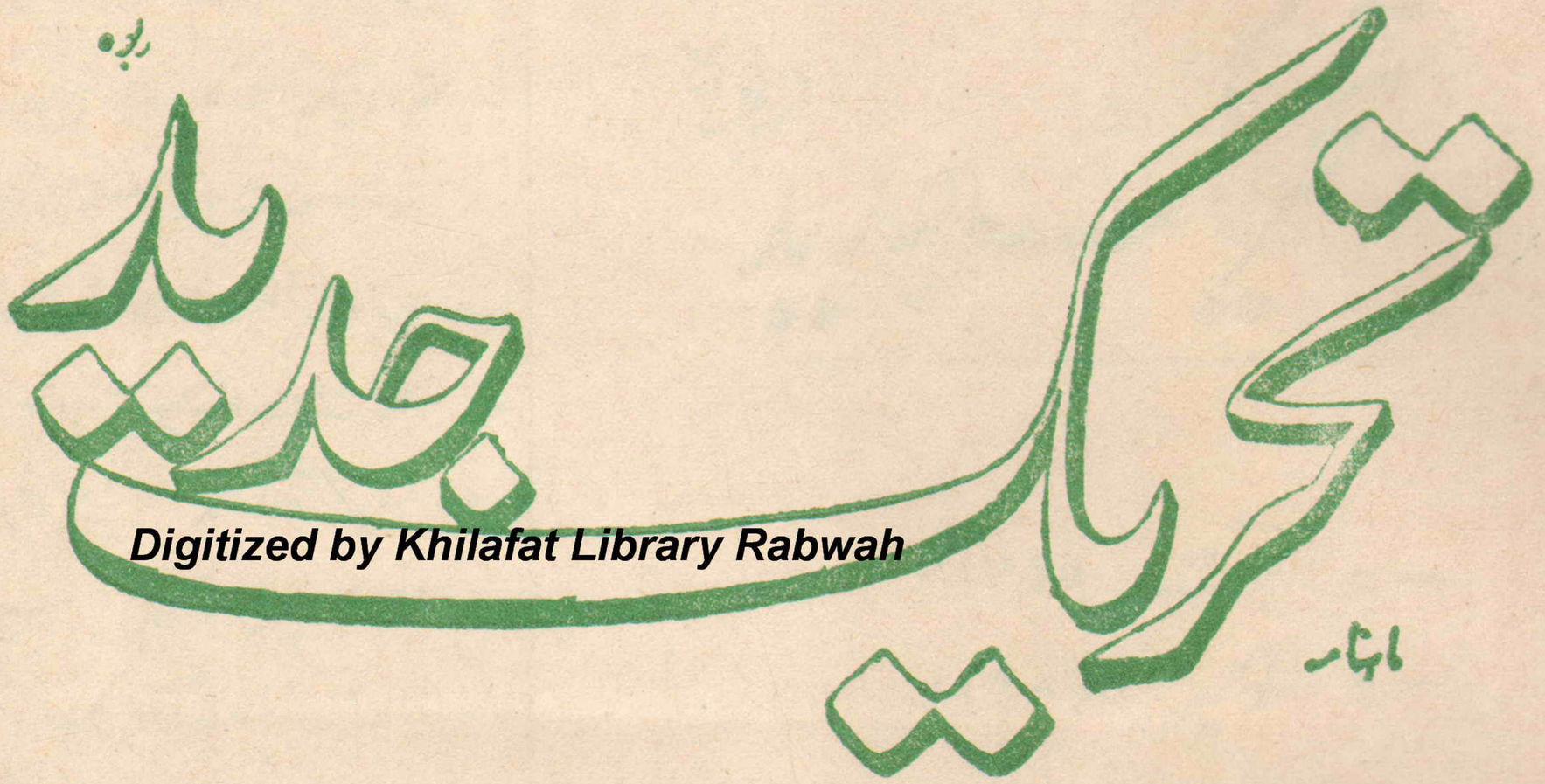

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر
نسیم سیفی

نبوت 1359 ہش

نومبر 1980ء

11
1980

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

ماہنامہ

تحریک جدید ربوہ

نبوت ۱۳۵۹ ہش

نومبر ۱۹۸۰ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ

پاکستان	پانچ روپے
فی پرچہ	پچاس پیسے
بیرونی ممالک (بحری ڈاک)	ایک پونڈ
" "	تین پونڈ

ترتیب

اداریہ - آپ پر رحمتیں آپ پر ہوں سلام	۲
ایک شعر	۴
اَھْلاً وَّ سَھْلاً وَّ مَرْحَبًا	۵
ہتھیار قیام امن کا ذریعہ نہیں	۶
خاندان حضرت بانیٔ سلسلہ میں پُرمسرت تقریب	۸
حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۹
آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات	۱۲
سازِ خامشی (نظم) مکرم ثاقب صاحب زیروی	۱۳
ارضِ مبین (نظم) نسیم سیفی	
جاپان میں عید الفطر کی تقریب مکرم عطاء المجیب صاحب راشد	۱۵
تکبّر	۱۶
نائیجیریا کے اخبارات	۱۷
اشتہارات	۲۱ تا ۲۴

پبلشر: عبداللطیف

پرنٹر: سید عبدالحی

مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقام اشاعت۔ دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان

تاریخ اشاعت۔ ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۶ ۷۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۱۶ | ماہنامہ تحریک جدید ربوہ | شمارہ ۱۱

نبوت ۱۳۵۹ ہش

نومبر ۱۹۸۰ء

اداریہ

آپ پر رحمتیں۔ آپ پر ہوں سلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میرے ماتھے پہ چاند اور تارے سجے
میرے دل میں بہاروں نے انگڑائی لی
میرے ہونٹوں پہ پھولوں کی روحِ رواں
ہو گئی پرفشاں
جیسے ابرِ کرم کی حسیں بدلیاں
دلکش و دلپسند
اور مسرت کی افراط سے ارجمند
ہر طرف لالہ و گل کی رنگینیاں
اور ہر سمت بوئے محبت کی بادِ صبا
جس نے روحوں کی دنیا کو مہکا دیا۔

ہر دلِ بے ریا
مہبطِ نور ہی بن گیا۔
طور ہی بن گیا۔
آپ آئے تو رونق کے قلب و نظر
جاگ کر
اپنی رعنائیوں میں نکھرنے لگے۔
زندگی کے نقوش اور بھی
ڈھل دھلا کر سنورنے لگے۔
رات کی ظلمتیں
دن کے انوار پر

خوبروئی کے تابندہ کردار پر
جان و دل سے فدا ہوگئیں۔
لیکن اتنی سی تو بات ہرگز نہیں۔
دن کی روشن ضمیری کے چرچے ہوئے
اور ضیاء کی تھرکتی ہوئی ہر کرن
اپنے دل میں لئے
سینکڑوں سورجوں کی چمکتی پھبن
ہر نظر میں گئی تیرتے
جس کو دیکھا ہے اپنوں نے بھی
اور ہر غیر نے
ایک عالم نے دیکھا، سنا اور سمجھتے ہوئے
آپ کے زندگی بخش پیغام کو
یعنی اسلام کو
دل کی گہرائیوں میں اتارا تو ہے۔
اک نئے نقش کو یوں ابھارا تو ہے
اپنے اپنے مسائل کی بھرمار میں
زندگی کے حوادث کی یلغار میں
چونک اٹھے
جس طرح ان کے شانے جھنجھوڑے گئے
خواب۔۔ عفریت ڈستے ہوئے خواب کے
تار توڑے گئے
آپ پر رحمتیں
آپ پر ہوں سلام
آپ سے جگمگانے لگا زندگی کا پیام
آپ کا لمحہ لمحہ ابد تک چلے۔
آپ کی گود میں۔
سطوت و عظمت و شان اس قوم کی
ان گنت شفقتوں کے تلے
دمبدم، تازہ دم، اور پھولے پھلے
آپ پر رحمتیں
آپ پر ہوں سلام
نصرتِ دین کی اک علامت بنا
آپ کا حسن تام اور زرخشندہ کام
اے مرے راہبر
باوقار اور ذی احتشام
السلام السلام السلام

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید

اگر آپ اپنے کسی دوست کو اسلام
یا عیسائیت سے متعلق لٹریچر مطالعہ
کے لئے دینا چاہیں تو شعبہ تصنیف
وکالت تبشیر سے رابطہ پیدا کریں۔

پتہ:۔
شعبۂ تصنیف وکالت تبشیر ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک شعر

مائدہ چیزیست دیگر خشک نان چیزے دگر
خوردنی ہرگز نباشد نانِ خشک اے بے ہنر

ترجمہ۔ خوانِ نعمت اور چیز ہے خشک روٹی اور چیز ہے۔ اے بے سمجھ سوکھی روٹی کھانے کے قابل نہیں ہوتی۔

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اس شعر میں نہایت لطیف انداز میں اس بات کی طرف توجہ دلائی ہے۔ کہ یہ دنیا اور اس دنیا کا مال و متاع خشک روٹی سے زائد کچھ نہیں ہے۔ جبکہ اللہ تعالیٰ سے لَو لگانے والے اور اس سے محبت کرنے والے اور اس کے ذکر میں سرشار رہنے والے کو وہ کچھ عطا کیا جا سکتا ہے جسے خوانِ نعمت سے تعبیر کیا جا سکتا ہے۔

اس میں کیا شک ہے کہ جن لوگوں کو روحانی لذات میسر آجاتی ہیں وہ کسی اور طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتے۔ وہ ہر قسم کے آرام اور آسائش کو تج دیتے ہیں۔ بلکہ یوں کہا جا سکتا ہے کہ ردّی کی ٹوکری میں پھینک دیتے ہیں۔

البتہ یہ بات سمجھنے کے لئے ازبس ضروری ہے کہ انسان خدا سے لَو لگائے۔ اس کی عطا ہی کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنائے۔ اور اس کی عنایات ہی کو اپنا مال و منال سمجھے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس بات کی سمجھ عطا فرمائے۔ اور روحانی دنیا کے مائدہ سے بہرہ یاب فرمائے آمین۔

سوال کی ممانعت

صدقہ دینا تو تصویر کا ایک رُخ ہے۔ تصویر کا دوسرا رخ یہ ہے کہ اسلام نے سوائے اشد مجبوری اور جائز ضرورت کے سوال کرنے کی اجازت نہیں دی۔ بلا ضرورت سوال کرنے سے اسلامی اخلاق گرتے اور معاشرہ میں کئی قسم کی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ بعض اوقات سست اور کاہل اور تن آسان جو محنت مزدوری کر کے اپنے لئے ذرائع آمد پیدا کر سکتا ہے۔ سوال کے ذریعہ اپنی ضرورت پوری کر لیتا ہے۔ اور حقیقی ضرورت مند محروم رہتا ہے۔ ابو داؤد نے ایک حدیث بیان فرمائی ہے۔

"جس نے سوال کیا حالانکہ اس کے پاس اتنا تھا جو اسے سوال سے بے نیاز کر دیتا۔ قیامت کے دن وہ ایسی حالت میں خدا کے پیش ہوگا کہ اس کے چہرہ پر زخم ہوں گے"

(اسلامی معاشرہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اَھلاً وَسَھلاً وَمَرحَباً

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورے سے واپسی پر تمام احباب جماعت کی طرف سے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب جو حضور کی عدم موجودگی میں امیر مقامی تھے مندرجہ ذیل الفاظ میں حضور کا خیر مقدم کیا۔

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کے کامیاب و کامران دورے سے واپسی پر خاکسار احباب جماعت پاکستان اور ربوہ کی طرف سے اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ کی خدمت بابرکت میں دلی مبارک باد عرض کرتا ہے۔

حضور کا یہ دورہ تین براعظموں یورپ افریقہ اور امریکہ پر محیط تھا۔ اور اس میں قدم قدم پر اللہ تعالیٰ نے اپنے زندہ نشانوں کے جلوے دکھائے اور اپنی برکات اور رحمتوں کا نزول فرمایا اور اس دورے کا آخری مرحلہ یعنی سپین میں مسجد کا سنگ بنیاد خصوصی طور پر ایک تاریخ ساز واقعہ ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے۔ اور اپنے فضلوں اور برکات سے نوازتا رہے۔ اور ہم سب پر اپنی رحمتیں نازل کرتا رہے آمین

ہتھیار قیام امن کا ذریعہ نہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم شیخ ناصر احمد صاحب نیویارک سے حضور ایدہ اللہ کی ایک پریس کانفرنس کی روداد ارسال فرمائی ہے جو ہدیۂ قارئین ہے۔ ایسے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے جن سے حضور کے دورے کے دوران اسلام کے صحیح چہرہ کو واضح کرنے کے مواقع ملے۔ آپ لکھتے ہیں:-

نیویارک میں پریس کانفرنس

ان میں سے ایسا ہی موقعہ وہ پریس کانفرنس تھی۔ جو حضور کی طرف سے مورخہ ۱۶ر جولائی ۱۹۸۰ء کو نیویارک شہر کے ایک مشہور نیویارک نامی ہوٹل میں بلائی گئی۔ حضور کا قیام سوئٹزرلینڈ میں ۱۲ جولائی سے ۱۷ر جولائی ۱۹۸۰ء تک رہا۔ سوئٹزرلینڈ ایک طرف تو بہت ترقی یافتہ ملک ہے۔ دوسری طرف بے حد قدامت پسند بھی۔ یہاں پر کسی مذہبی امر پر اخبار نویسوں کو پریس کانفرنس میں مدعو کرنا کارے دارد ہوتا ہے۔ حاضری بہت کم ہوتی ہے۔ اعلیٰ درجہ کے صحافی نہیں آتے۔ اور پھر اخبارات میں بھی ذکر زیادہ تفصیل سے نہیں آتا۔ کیونکہ کسی بھی مذہب سے بیگانگت کا عنصر نمایاں رہتا ہے۔ تاہم اس دفعہ پریس کانفرنس ہماری توقع سے بڑھ کر کامیاب رہی۔ روزانہ اخبارات ریڈیو۔ نیوز ایجنسیوں کے نمائندگان کے علاوہ پریس فوٹو گرافرز بھی موجود تھے۔

پریس کانفرنس کے بعد بھی بعض پریس والوں نے انفرادی ملاقات کی۔ اور ریڈیو نیویارک نے مکرم محترم نسیم مہدی صاحب امام مسجد نیویارک اور سوئس احمدی مسلمان احمد وتھرش صاحب کے ساتھ مختصر انٹرویو ریکارڈ کئے۔ جو اسی شام نشر ہوئے۔

اخبارات میں شائع ہونے والے مضامین میں سے ایک مضمون کا ترجمہ پیش کیا جاتا ہے۔ جو ملک کے چوٹی کے اور یا اثر ترین روزنامہ "نائے زورخر زائیٹونگ" کی ۱۷ر جولائی کی اشاعت میں چھپا۔

"ایک اسلامی راہ نما نیویارک میں"

"ان دنوں اسلامی تحریک جماعت احمدیہ کے پیشوا مرزا ناصر احمد نیویارک میں قیام پذیر ہیں۔ اکثر سالہ پاکستانی جنہیں حضرت کا اعزازی خطاب دیا جاتا ہے اسلام کے مختلف مذہبی گروہوں میں سب سے آخری تحریک کے سربراہ ہیں۔

تحریک احمدیہ کی بنیاد گذشتہ صدی کے آخر میں رکھی گئی۔ اس کے پیرو دنیا بھر میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اور ان کی ایک مسجد فورخ سٹراہے میں ہے۔ یہ مذہبی راہ نما اس وقت ایک عالمی دورہ پر ہیں۔ ہمارے شہر میں مختصر قیام کے دوران میں حضرت صاحب نے ایک پریس کانفرنس کے موقعہ پر اپنے آپ کو "محبت کا پیغامبر" کے طور پر پیش کیا ہے۔

مرزا ناصر احمد نے کہا کہ دنیا آج کل دو بلاکوں میں ایک نحوست بھری تقسیم کا شکار ہو چکی ہے۔ اور اب ان دونوں کے پاس تباہ کاری کے ہتھیاروں کا بہت بڑا ذخیرہ ہے۔ بڑی طاقتوں کے سیاسی راہ نما ہمیشہ اس امر پر زور دیتے ہیں کہ یہ ہتھیار قیام امن کا ذریعہ ہیں تاہم انہیں (مرزا ناصر احمد کو) ان لوگوں کے اس دعوے میں کوئی معقولیت نظر نہیں آتی۔ جس پر آشوب حادثہ کا خطرہ ہمیں درپیش ہے۔ اسے دور کرنے کی صرف ایک ہی راہ ہے۔ اور وہ یہ کہ ہم دنیا بھر میں لوگوں کے دلوں کو محبت۔ خوش اخلاقی۔ اخوت اور بے نفسی کے ذریعہ فتح کر لیں۔

حضرت صاحب نے اس صورت حال پر افسوس کا اظہار کیا۔ کہ بدقسمتی سے غیر مسلم عوام میں اسلام کے بارے میں بہت سی بہت غلط فہمیاں پیدا ہو چکی ہیں۔ علاوہ ازیں اس مذہب کی تصویر اس وجہ سے بھی گدلی نظر آتی ہے کہ بعض مسلم ممالک میں ایسے لوگ برسر حکومت آ گئے جو اپنے آپ کو مسلمان کہلانے کے باوجود اس راستہ سے بہت دور جا پڑے ہیں جس کی نشان دہی قرآن نے کی تھی۔ یہ لوگ اپنی نجات محض انقلابی رنگ کے تجربات میں تلاش کر رہے ہیں۔"

انگریزی حصہ

جو دوست خود انگریزی نہیں پڑھ سکتے۔ اگر وہ اپنے بچوں سے جو سکولوں یا کالجوں میں تعلیم حاصل کرتے ہیں تحریک جدید کے انگریزی حصہ کے متعلق پوچھیں کہ اس میں کیا لکھا ہے تو ایک تو طالب علموں کو انگریزی پڑھنے کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔ اور دوسرے آپ بھی یقیناً اس سے لطف اندوز ہوں گے۔ اور اپنے بچوں کی تعلیمی ترقی میں ممد ہوں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خاندان حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ میں

بابرکت اور پُرمسرت تقریب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

—• ماہ رواں (نومبر) میں حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خاندان میں چند نکاحوں اور شادیوں کی بابرکت اور پُرمسرت تقاریب عمل میں آئیں۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے صاحبزادہ خالد تسلیم احمد صاحب کی شادی صاحبزادی امۃ المومن حنا صاحبہ بنت صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب سے ہوئی۔ ۲ر نومبر کو صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے اپنے فرزند ارجمند کی دعوت ولیمہ کا اہتمام فرمایا۔

—• ۲ر نومبر کو صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی صاحبزادی عزیزہ شوکت جہاں صاحبہ کا رخصتانہ عمل میں آیا عزیزہ موصوفہ کی شادی صاحبزادہ مرزا سفیر احمد صاحب ابن صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کے ساتھ ہوئی

۷ر نومبر کو صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب نے اپنے صاحبزادے کی دعوت ولیمہ پر احباب کو مدعو کیا۔

—• ۹ر نومبر کو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تین نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ حضور کے صاحبزادہ مرزا القمان احمد صاحب کا نکاح صاحبزادی فائزہ طاہر صاحبہ بنت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سے۔ سید قمر سلیمان صاحب ابن محترم میر داؤد احمد صاحب مرحوم کا نکاح عزیزہ امۃ الکبیر لبنیٰ صاحبہ بنت محترم وقیع الزمان صاحب سے۔ اور صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب ابن صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کا نکاح عزیزہ امۃ الواسع ندرت صاحبہ بنت محترم میر داؤد احمد صاحب مرحوم سے ہوا۔

ادارہ تحریک جدید حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خاندان کو خصوصی طور پر اور حضرت بانیٔ سلسلہ کی روحانی اولاد۔ ساری جماعت۔ کو عمومی طور پر دلی مبارک پیش کرتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ سے دست بدعا ہے کہ ان تمام تقاریب کو ہر لحاظ سے اور ہر ایک کے لئے برکات کا موجب بنائے اور حضرت بانیٔ سلسلہ کی ان تمام دعاؤں کا وارث بنائے جو حضور نے اپنے اہل و عیال کے لئے فرمائی ہیں۔

اٰمین اَللّٰھُمَّ اٰمین

مکرم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب ایم ایس سی

النبی صلی اللہ علیہ وسلم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیدائش بچپن اور جوانی

مقدس بانی اسلام سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم آج سے قریباً ۱۴۰۰ سال قبل ۲۰ اپریل ۵۷۱ء مطابق ۹/۱۲ ربیع الاول بروز پیر مکہ میں پیدا ہوئے۔ آپ قبیلہ قریش کی مشہور شاخ بنو ہاشم کے چشم و چراغ تھے۔ والد کا نام عبد اللہ اور والدہ کا نام آمنہ تھا۔ والد محترم آپ کی پیدائش سے قبل ہی فوت ہو گئے اور آپ یتیم رہ گئے۔ اس طرح آپ کی پرورش کی عظیم ذمہ واری آپ کے دادا اور مکہ کے سردار عبد المطلب نے سنبھالی۔

ابھی چھ ماہ کے تھے کہ مکہ کے دستور کے مطابق پرورش کے لئے آپ کو مائی حلیمہ کے سپرد کر دیا گیا اور حضور ان کے گھر چار پانچ برس تک رہے جب سوا چھ برس کے ہوئے تو مادر مشفق کا سایہ بھی سر سے اٹھ گیا۔ پھر آپ اپنے دادا کی کفالت میں آ گئے جنہوں نے نہایت محبت و پیار سے آپ کی پرورش کی۔ ابھی دو سال بھی گزرنے نہ پائے تھے۔ کہ دادا بھی رحلت فرما گئے۔ دادا کی خواہش کے مطابق آپ کے چچا ابو طالب نے آپکو اپنی آغوش تربیت میں لے لیا۔ اور نہایت محبت پیار اور توجہ سے آپ کی خبر گیری کی۔

بارہ برس کی عمر میں آپ نے اپنے شفیق چچا ابو طالب کے ساتھ شام کا پہلا سفر کیا۔ آپ لکھنا پڑھنا نہیں جانتے تھے۔ تاہم کاروبار کے طور طریقوں سے خوب واقف ہو گئے تھے۔ بچپن ہی سے آپ کی طبیعت میں نیکی و پاکیزگی دیانت اور امانت اور خوش خلقی پائی جاتی تھی۔ لین دین کے کھرے اور سچائی کے پابند تھے۔ اسی وجہ سے آپ صادق اور امین کہلاتے تھے۔ اسی پاکیزہ خصائل کی وجہ سے مکہ کی ایک مالدار بیوہ حضرت خدیجہؓ نے آپ سے شادی کر لی۔ اس شادی کے وقت آنحضورؐ کی عمر ۲۵ برس اور حضرت خدیجہؓ کی عمر ۴۰ سال تھی۔ حضرت خدیجہؓ کی اولاد میں حضرت فاطمہؓ سب سے زیادہ مشہور ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت

حضرت خدیجہؓ سے نکاح کے بعد حضورؐ فارغ البال ہو گئے۔ آپؐ اپنی دولت غریبوں مسکینوں اور محتاجوں کی اعانت میں صرف کیا کرتے۔ مکہ کے قریب ایک پہاڑی کھوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تھی جسے غارِ حرا کہتے ہیں۔ آپ اکثر وہاں جاکر تنہائی میں عبادت کرتے اور کئی کئی دن تک وہاں ذکر الٰہی اور دعاؤں میں مصروف رہتے۔

جب آنحضورؐ ۴۰ سال کی عمر کو پہنچے تو تاجِ رسالت سر پر رکھا گیا اور رمضان کے مبارک مہینہ میں وحیٔ رسالت سے آپ سرفراز کئے گئے۔ سب سے پہلی وحی جو آپ پر نازل ہوئی وہ یہ تھی۔ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ۔ جب حکم ملا کہ خاندان اور قوم کو بت پرستی سے چھڑاؤ تو آنحضورؐ نے خاموشی سے تبلیغ شروع کی۔ تین سال بعد اعلانیہ تبلیغ شروع ہوگئی۔ اور آپ نے پہلے مکہ والوں کو توحید کا پیغام پہنچایا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ جو لوگ مسلمان ہوجاتے۔ ان پر کفار سختیاں کرنے لگے۔ خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ہر قسم کی ایذائیں دی گئیں۔ حتٰی کہ آپ کو اپنے خاندان سمیت تین سال تک ایک گھاٹی میں جسے شعب ابوطالب کہتے ہیں محصور رہنا پڑا۔ جہاں مکمل طور پر آپ کا بائیکاٹ رہا۔ آپ کے چچا ابوطالب جب تک زندہ رہے۔ وہ ہر طرح آپ کی امداد و حمایت کرتے رہے۔ لیکن نبوت کے دسویں سال ابوطالب کی وفات پر یہ بند بھی ٹوٹ گیا اور قریش کی شرارتوں میں اور اضافہ ہوگیا۔

مدینہ کی طرف ہجرت

جب مکہ میں ایذا رسانیاں انتہا کو پہنچ گئیں اور قریش نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مل کر قتل کرنے کا فیصلہ کیا تو نبوت کے تیرھویں سال حضورؐ خدائے تعالیٰ کے حکم سے حضرت ابوبکرؓ کی معیت میں رات کے وقت مکہ سے نکلے اور مدینہ کی طرف روانہ ہوگئے۔ مکہ سے چار پانچ میل دور غارِ ثور میں حضورؐ نے تین دن قیام فرمایا اور پھر مدینہ چلے گئے۔ جو لوگ مدینہ میں رہتے تھے اور مسلمان ہوگئے تھے۔ وہ انصار کہلائے جو مسلمان ایذا رسانیوں سے بچنے کے لئے مدینہ میں آ جمع ہوئے وہ مہاجر کہلائے۔ انصار نے مہاجرین کو اپنے گھروں میں پناہ دی۔ اور آنحضرتؐ نے دونوں میں بھائی چارہ قائم کردیا۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہجرت کے بعد دس سال زندہ رہے۔ جب قریش مکہ نے دیکھا کہ مسلمانوں کو مدینہ میں امن حاصل ہوگیا ہے۔ تو انہوں نے متعدد بار مسلمانوں پر چڑھائی کی۔ اور فوجی طاقت سے اسلام کو مٹانا چاہا۔ مسلمان بھی خود حفاظتی کے لئے مقابلہ میں کھڑے ہوگئے چنانچہ مسلمانوں اور کفار کے درمیان کئی خونریز معرکے ہوئے جن میں جنگ بدر جنگ اُحد اور جنگ احزاب بہت مشہور ہیں۔ جنگ بدر میں مسلمانوں کی تعداد صرف ۳۱۳ تھی اور کفار کی تعداد ایک ہزار تھی۔ جنگ اُحد میں جو جنگ بدر کے تین سال بعد ہوئی مسلمانوں کی تعداد ۷۰۰ اور دشمن کی تعداد ۳۰۰۰ تھی۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو کامیابی عطا کی۔ ۵ھ میں یہودیوں نے جن کو ان کی شرارتوں اور بدعہدیوں کی وجہ سے مدینہ

سے باہر نکال دیا گیا تھا۔ قریش مکہ کو پھر جنگ
کے لئے اکسایا۔ اور دوسرے قبائل کو بھی جنگ
کے لئے آمادہ کیا۔ اس کوشش کے نتیجہ میں
دس ہزار کا جرار لشکر مدینہ پر حملہ آور ہوا۔ آنحضورؐ
شہر کی حفاظت کے لئے ارد گرد خندق کھدوائی
قریباً ایک ماہ تک مدینہ کا محاصرہ رہا۔ پھر خدا کی
نصرت اس رنگ میں آئی کہ ایک رات تیز آندھی
آئی اور جو احزاب مدینہ کے گرد خیمے ڈالے
پڑے تھے۔ ان کی روشنیاں بجھ گئیں اور دلوں
میں خوف طاری ہو گیا پھر سارے گروہ احزاب
ایک ایک کر کے بھاگ گئے۔ اور اپنے ارادوں
میں ناکام رہے۔ یہ جنگ احزاب اور خندق کہلاتی
ہے۔

صلح حدیبیہ

۶ھ میں آنحضرت صلے اللہ
علیہ وسلم نے ایک رؤیا کی بناء
پر خانہ کعبہ کی زیارت (عمرہ) کا ارادہ کیا اور مکہ کی
طرف روانہ ہوئے۔ حضورؐ کے ہمراہ چودہ سو صحابہؓ
کی ایک جماعت تھی۔ حدیبیہ کے مقام پر قریش
نے آپ کا راستہ روک لیا۔ بالآخر مسلمانوں اور
قریش میں ایک معاہدہ طے پایا۔ جو صلح حدیبیہ کے
نام سے مشہور ہے۔ اس معاہدہ کی بناء پر حضور مدینہ
واپس آ گئے۔ بظاہر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ آنحضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے دب کر صلح کر لی ہے لیکن درحقیقت
اس کے نتیجہ میں فتح مکہ کا راستہ صاف ہو گیا۔ اور
سیاسی طور پر مسلمانوں کو ایک الگ قوم تسلیم
کر لیا گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بادشاہوں کے نام تبلیغی خطوط

جب صلح حدیبیہ
کے نتیجہ میں
دس سال تک پُرامن رہنے کا کفار سے معاہدہ ہو گیا
تو حضورؐ نے دنیا کے مختلف حصوں میں جو سلاطین
رہتے تھے۔ ان کو خطوط کے ذریعہ پیغام حق
پہنچایا۔ چنانچہ قیصر روم کسریٰ پرویز۔ شاہ ایران۔
مقوقس۔ سلطان مصر۔ ملک حبشہ کے بادشاہ نجاشی
کو اسلام کی دعوت دی گئی۔ اسی طرح بحرین۔ بصرہ۔
اور یمامہ کے حکمرانوں کو بھی خطوط لکھے۔

فتح مکہ

صلح حدیبیہ کی رو سے دس سالی
تک جنگ بند رکھنے کا معاہدہ ہو چکا
تھا۔ لیکن ۸ھ میں خود مکہ والوں نے اس معاہدہ کی
خلاف ورزی کی۔ اس بناء پر آنحضرت صلے اللہ
علیہ وسلم دس ہزار قدوسیوں (صحابہ) کو ساتھ لے
کر مکہ کی طرف روانہ ہو گئے۔ قریش کو اس لشکر کے
آنے کا اس وقت علم ہوا۔ جب وہ مکہ کے بالکل
قریب پہنچ گیا۔ ابوسفیان نے جو مکہ کا سردار تھا۔
اتنا بڑا لشکر دیکھا تو اس کے اوسان خطا ہو گئے۔
اور اسلام کا رعب اس کے دل میں بیٹھ گیا۔ حضرت
عباسؓ کے کہنے پر اس نے اسلام قبول کر لیا۔
اسلامی لشکر فاتحانہ انداز میں مکہ میں داخل ہوا۔ اور
آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے

لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ

(آج تم پر کوئی الزام نہیں) کہہ کر عام معافی کا اعلان

فرمادیا اور عفو و درگذر کی ایسی مثال قائم کردی جس کی نظیر دنیا میں نہیں ملتی۔ فتح مکہ کے بعد اسلام بڑی تیزی سے سارے عرب میں پھیل گیا تاہم فتح مکہ کے بعد بھی آپ کو بعض غزوات پیش آئے۔ جن میں غزوۂ حنین اور غزوۂ تبوک زیادہ معروف ہیں۔

وصال ہجرت کے بعد صرف ایک مرتبہ یعنی ہجرت کے دسویں سال آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کیا جو حجۃ الوداع کہلاتا ہے۔ آپ نے اس موقعہ پر ایک خطبہ دیا۔ اور بطور وصیت آخری نصائح فرمائیں۔ پھر آپ حج سے فارغ ہوکر واپس مدینہ تشریف لے گئے۔ مدینہ آکر مرض الموت میں مبتلا ہوگئے۔ اور ۸ مئی ۶۳۲ء مطابق ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ بروز پیر ۶۳ سال کی عمر میں اس جہان فانی سے رحلت فرماگئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

تلاوتِ قرآن کریم

کیا آپ اور آپ کے گھر کے تمام افراد جو قرآن کریم پڑھ سکتے ہیں، ہر روز صبح کے وقت قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں ..... اور .....

کیا وہ افراد جو قرآن کریم نہیں پڑھ سکتے، آپ ان کو قرآن کریم پڑھانے کا اہتمام کرتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات

(۱) عَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ بَایَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی اِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَاءِ الزَّکٰوۃِ وَالنُّصْحِ لِکُلِّ مُسْلِمٍ (صحیح بخاری)

ترجمہ۔ جریر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ان امور پر بیعت کی، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا۔ اور ہر ایک مسلمان کی خیر خواہی کرنا۔

(۲) عَنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَلِکُلِّ اِمْرِءٍ مَّا نَوٰی

(صحیح بخاری)

ترجمہ۔ حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہوتا ہے اور ہر انسان کو اسی کا بدلہ ملتا ہے جو اس کی نیت ہوتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ثاقب زیروی

سازِ خامشی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترے تبسم کی چاندنی جب سے ڈھل گئی ہے نفس نفس میں
قدم نشے میں ہیں بہکے بہکے نگاہ ڈوبی ہوئی ہے رس میں

نہ چھیڑ اُس سازِ خامشی کو چھپے ہیں جس میں ہزار شعلے
نہ پوچھ اُس زندگی کا عالم گزر گئی ہے جو پیش و پس میں

عبادتوں کے صلہ میں زاہد یہ ذکرِ جنت، یہ فکرِ عقبیٰ
وفا کی توہین کرنے والے تمیز کر عشق اور ہوس میں

خموشی ہے محملِ تمنا، اُداسی ہے منزلِ تجسس
وہی تھی آوازِ دوست شاید جو کھو گئی نالۂ جرس میں

جنہوں نے پھونکا مرا نشیمن وہ بجلیاں خانہ زاد نکلیں
تباہیٔ آشیاں سے پہلے چھپی ہوئی تھیں جو خار و خس میں

تری نظر میں عجیب ہونگی مرے لئے کچھ نئی نہیں ہیں
یہ اوپری سی وفا کی باتیں یہ ڈگمگاتی سی جھوٹی قسمیں

غمِ زمانہ کے رنگ لاکھوں، غمِ محبت کا ایک عالم
خرد نے پہلو ہزار بدلے، مگر وہی ہیں جنوں کی رسمیں

گلوں کی بے باک مسکراہٹ یہ صاف اعلان کر رہی ہے
بہار ڈس کے رہے گی اب کے کوئی چمن میں ہو یا قفس میں

مرے جنوں کی رسائی میں ہے ہر ایک حسنِ مجاز ثاقبؔ
حقیقتوں کی ہر ایک دنیا مرے عوالم کی دسترس میں

ارضِ پسین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوتے ہوتے دیدۂ پُرشوق نم ہونے لگا
چشم و دل کا فاصلہ بھی کچھ تو کم ہونے لگا

آسماں پر پھر نظر آیا ہلالِ آرزو
پھر غمِ دنیا غمِ جاناں میں ضم ہونے لگا

روز و شب کے معرکے ہیں زندگی کا لازمہ
دیوِ استبداد اپنا ہم قدم ہونے لگا

ہم نے لوٹا دیں زمانے بھر کی سب پرچھائیاں
روشنی سے ظلمتوں کا سر قلم ہونے لگا

پھر جلا کر راکھ کر دیں ہم نے اپنی کشتیاں
منزلوں کا فاصلہ پھر کم سے کم ہونے لگا

بس گئی ہے چشم و دل میں اپنے پھر ارضِ پسین
پھر بلندی پر وہاں دیں کا عَلَم ہونے لگا

میرے آقا نے جو مسجد کی وہاں رکھ دی بنا
مجھ کو اپنے عزمِ محکم کا بھرم ہونے لگا

ابتدا بھی ہے نسیم آئینہ دارِ انتہا
کل کا نقشہ آج دل پر مرتسم ہونے لگا

نسیم سیفی

مکرم عطاء المجیب صاحب راشد (جاپان)

جاپان میں عید الفطر کی تقریب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امسال جاپان میں رمضان المبارک کا آغاز ۱۴ جولائی سے ہوا۔ سب دوستوں کو رمضان کی آمد کی اطلاع کر دی گئی۔ اور دوستوں نے حسب توفیق رمضان کی عبادات کا اہتمام کیا۔ اس مبارک مہینہ میں آنے والے جمعہ کے دنوں میں خطبات جمعہ میں خاص طور پر فضائل اسلام بیان کئے جاتے رہے۔ اور رمضان کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی طرف توجہ مبذول کرائی جاتی رہی۔ نماز جمعہ کے بعد خصوصی طور پر درس قرآن مجید کا اہتمام کیا گیا۔ مکرم مغفور احمد صاحب منیب اور خاکسار باری باری یہ درس دیتے رہے۔ رمضان کے سلسلہ میں یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ امسال پہلی بار جماعت احمدیہ جاپان کے دو افراد نے رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کا بھی اہتمام کیا۔

عید الفطر کی تقریب نہایت سادگی اور اہتمام کے ساتھ ۱۲ اگست کو احمدیہ مسلم مشن ہاؤس جاپان میں منعقد کی گئی۔ نماز عید خاکسار نے پڑھائی جس کے بعد انگریزی، جاپانی اور اردو میں خطبہ دیا۔ خطبہ کے آغاز میں امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ارسال فرمودہ عید مبارک کا برقی پیغام پڑھ کر سنایا جس میں حضور نے فرمایا تھا

آپ کو اور ساری جماعت کو السلام علیکم اور عید مبارک۔ اللہ آپ کو سچی خوشی و مسرت سے ہمکنار کرے اور آپ سب کو اپنے بے پایاں فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین۔

اس کے بعد خاکسار نے احباب کی توجہ اس امر کی طرف دلائی کہ ہمیں یہ عید رسم کے طور پر نہیں منانی چاہیئے۔ بلکہ اس کے حقیقی مفہوم کے مطابق عید منانے کا اہتمام کرنا چاہیئے۔ حقیقی عید کے لئے ضروری ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی سب تعلیمات پر پورے تعہد کے ساتھ عمل کرنے والے ہوں۔ اور ممکن حد تک سب احکام بجالانے کی کوشش کریں۔ اگر یہ جذبہ اور اہتمام مفقود ہو تو عید ایک ظاہری اور کھوکھلی رسم بن کر رہ جاتی ہے۔ اور ایسی رسم اللہ تعالیٰ کی نظر میں کوئی اہمیت نہیں

دکھتی۔ خاکسار نے احباب کو توجہ دلائی کہ ہمیں حقیقی عید کی لازوال مسرتوں کے حصول کی کوشش کرنی چاہیئے۔

خطبہ عید کے بعد اجتماعی دعا کی گئی جس کے بعد سب دوستوں نے باہم معانقہ کیا۔ اور برادرانہ اخوت کے جذبات سے ایک دوسرے کو مبارک باد دی۔ بعد ازاں مشن کی طرف سے مشروبات و ماکولات سے سب احباب کی تواضع کی گئی۔

اسی روز شام کو ایک احمدی دوست مکرم محمد جمال صاحب نے سب احباب کو کھانے کی دعوت پر مدعو کیا۔ کھانے کا اہتمام احمدیہ مسلم مشن ہاؤس یوکوہاما میں کیا گیا۔ دعوت طعام میں سب دوستوں نے شرکت کی۔ اور اس طرح احباب جماعت کو عید الفطر کا سارا دن اکٹھے گزارنے اور باجماعت نمازیں ادا کرنے کا موقعہ ملا۔ یہ سب امور ہمارے لئے بہت خوشی کا موجب ہوئے۔ کیونکہ دیارِ غیر میں اس قسم کے مواقع کبھی کبھی میسر آتے ہیں۔

تدبر و عمل

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تصانیف قرآن پر تدبر کرتے اسے سمجھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی طرف راہ نمائی کرتی ہیں۔ یہ کتب ہمیشہ زیر مطالعہ رکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تکبر

اگر ایک رائی کے دانے کے برابر تکبر انسان کو جنت۔ ابدی رحمت سے دور رکھ سکتا ہے تو پھر تکبر کیوں کیا جائے۔ بات کتنی آسانی سے سمجھ میں آسکتی ہے۔ درست۔ لیکن بعض ایسے بھی لوگ ہیں کہ یہ بات ان کی سمجھ میں آتی ہی نہیں وہ تکبر کرتے ہیں اور کرتے چلے جاتے ہیں۔ وہ یہ تو نہیں کہتے کہ وہ تکبر کرتے ہیں۔ اور یہ کہ وہ تکبر ضرور کریں گے۔ لیکن کرتے ضرور ہیں۔

اس کی آخر وجہ کیا ہے۔

وجہ یہ ہے کہ وہ نہیں جانتے کہ تکبر کیا ہے۔ وہ اس بات پر غور ہی نہیں کرتے کہ تکبر کسے کہتے ہیں یا یہ کہ وہ کونسی باتیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کی نظر میں تکبر کے زمرہ میں شمار ہوتی ہیں۔ اور اس طرح یہ نہ جاننے کے باوجود کہ تکبر کیا ہے وہ تکبر کرتے ہیں اور گنہگار بنتے ہیں اور جنت سے دور سے دور تر ہوتے چلے جاتے ہیں۔

اس کا علاج کیا ہے۔

علاج یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو کم سے کمتر سمجھے۔ حقیر سے حقیر تر سمجھے۔ ہر شخص کو اپنے آپ سے بہتر سمجھے۔ ہر شخص سے اچھا سلوک کرے۔ ہر شخص کی خدمت کے لئے کمربستہ رہے۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

منہ از بہر ما کریما کہ ما موریم خدمتہا را

ہمارے لئے کوئی کریما نہ بچھیئے کہ ہم خدمت کرنے کیلئے مامور کئے گئے ہیں

نائیجیریا کے اخبارات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیو نائیجیرین

۲۲ اگست ۱۹۸۰ء

دنیا کے مسائل کا حل اسلام میں ہے

مسلمانوں کے ایک عالمی رہنما نے کہا ہے کہ دنیا کے مسائل کا حل کمیونسٹ یا سرمایہ دارانہ نظام میں نہیں ہے بلکہ اسلام میں ہے۔

عالمگیر احمدیہ مشن کے سربراہِ اعلیٰ مرزا ناصر احمد نے لیگوس پہنچنے پر کہا کہ دُنیا کے مسائل کا حل اسلام میں ہے جو کہ ہر شخص کو برابری کی زندگی گزارنے کا حق دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا حل دنیا کے دو بڑے سیاسی نظاموں کمیونزم یا سرمایہ داری نظام میں نہیں ہے۔

مسلمان رہنما نے جو کہ ۱۹۷۰ء کے بعد دوسری دفعہ ملک کا دورہ کر رہے ہیں کہا ان کے دورے کا مقصد خدا تعالیٰ کی ہستی کا اور انسانیت کے لئے امن کا پرچار کرنا ہے۔

نیشنل کنکارڈ

۲۳ اگست ۱۹۸۰ء

مسلمانوں کو متحد ہونے کی نصیحت

دنیا بھر میں پھیلے ہوئے احمدیہ مسلم مشنوں کے سربراہِ اعلیٰ حضرت حافظ مرزا ناصر احمد اس ہفتہ کے آغاز میں ملک میں پہنچے۔

لیگوس میں اخباری نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے حضرت احمد نے دنیا بھر کے مسلمانوں کو نصیحت کی کہ وہ مسلم برادری کو مضبوط کرنے کے لئے آپس میں متحد ہو جائیں۔

مسلم رہنما نے اس پر زور دیا کہ دنیا بھر کے تمام لوگ خدا کے وجود پر یقین رکھتے ہیں اس لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ مذہبی نظریات کی بنیاد پر ایک دوسرے سے لڑتے پھریں۔

انہوں نے مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ

مذہب کے نظریات اور اس کی اچھی تعلیمات کا مطالعہ کریں تاکہ انہیں اس سلسلہ میں مناسب علم حاصل ہو سکے کہ پُرامن ذرائع سے کس طرح زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اسلام میں داخل کیا جا سکتا ہے۔

حضرت مرزا ناصر احمد نے عیسائیوں اور مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ موجودہ دَور کے معاشرے کی برائیوں کا مقابلہ کرنے کے لئے متحد ہو جائیں۔

انہوں نے کمیونزم پر نکتہ چینی کی اور کہا کہ اگر عیسائی اور مسلمان متحد ہو جائیں تو کمیونزم آج کہیں بھی نظر نہ آتا۔

ایران میں قتل عام کے بارے میں رپورٹروں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے مسلمان رہنما نے کہا کہ ان حالات پر کوئی تبصرہ کرنا میرے لئے غلط ہو گا کیونکہ :-

"مجھے اس ملک کے حالات کے بارے میں کوئی تفصیلی علم نہیں ہے"

"ایران کے بارے میں مجھے جو کچھ معلوم ہوا ہے وہ تمام ذرائع ابلاغ کے ذریعہ ہوا ہے اور کوئی صاحبِ فراست ذہن صرف اور صرف اخبارات کی رپورٹوں پر انحصار نہیں کر سکتا"

حضرت مرزا ناصر احمد نے جواب دیا۔

تاہم انہوں نے ایرانی حکام سے اپیل کی کہ اس بات کی تسلّی کر لی جائے کہ اس ملک کے مسائل کو اسلامی قوانین کے تحت حل کیا جا رہا ہے۔

نوٹ :

اخبار نے دو کالمی نمایاں تصویر بھی شائع کی ہے جس میں حضور پریس کانفرنس سے خطاب فرما رہے ہیں۔

ڈیلی ٹائمز

۲۷ اگست ۱۹۸۰ء

دُنیا کے مسائل کا حل برابری ہے

ایک مسلم رہنما نے کہا ہے کہ دنیا کے مسائل کا حل کسی مادی نظریہ حیات میں پوشیدہ نہیں ہے۔

عالمی احمدیہ مسلم مشن کے سربراہِ اعلیٰ حضرت ناصر احمد نے کہا ہے کہ امن اور اتحاد کا راز ہر فرد بشر کی برابری کے اصولوں میں پنہاں ہے۔ ایسی برابری جس میں رنگ۔ نسل۔ ذات یا مذہب کی کوئی تمیز نہ ہو۔

جماعت احمدیہ کے سربراہ ایک ہفتے کے دورے پر لیگوس پہنچنے کے بعد اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انہوں نے کہا کہ ان کے دورۂ نائیجیریا کا مقصد خدا تعالیٰ کی ذات اور انسانیت کے لئے امن کا پرچار ہے۔

..... یروشلم کے بارے میں نے کہا کہ قرآن کریم نے مسلمانوں کو اس کی واپسی کی پیشگوئی کر رکھی ہے۔

لیگوس میں حضرت مرزا ناصر احمد نے ۲۰ لاکھ نائیرا کی لاگت سے مکمل ہونے والی احمدیہ مسلم مشن کی مرکزی مسجد کا افتتاح فرمایا اس مسجد میں ۱۵۰۰ افراد کے عبادت کرنے کی گنجائش موجود ہے۔ اس کے علاوہ اس میں ایک لائبریری اور ایک کانفرنس ہال بھی ہے۔

(نوٹ طلب)

اخبار نے دو تصاویر شائع کی ہیں۔ ایک دو کالمی ہے جس کے نیچے لکھا ہے کہ حضرت مرزا ناصر احمد احمدیہ ہسپتال ادیوکو روڈ لیگوس کے لیبارٹری بلاک کا سنگِ بنیاد رکھ رہے ہیں۔

دوسری تصویر میں حضور ایک افریقی بچے کو ماتھے پر بوسہ دے رہے ہیں اور ایک دوسرا بچہ منتظر کھڑا ہے اور احباب کے چہرے خوشی و مسرت سے کھلے ہوئے ہیں۔ اس تصویر کے نیچے لکھا ہے:-

الحاج اوگن
سٹیٹ پہنچنے پر ایک چھوٹے بچے کو بوسہ دے رہے ہیں۔ یہاں پر

آپ ایک نئی مسجد کا افتتاح کرنے پہنچے تھے۔

دی ٹائمز

۲۸ اگست ۱۹۸۰ء

اپنے اختلافات ختم کردو
مسلمانوں کو نصیحت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تمام دنیا کے مسلمانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے اختلاف ختم کر دیں اور متحد ہو جائیں عالمگیر احمدیہ مسلم مشن کے سربراہ اعلیٰ حضرت حافظ مرزا ناصر احمد گذشتہ سوموار کی رات مرتلا ایئرپورٹ ایکجا (لیگوس) پہنچے۔

احمدی رہنما نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ مسلمانوں کے درمیان کوئی بنیادی اور اصولی اختلافات نہیں ہیں۔ لیکن چند معمولی سے اختلافات ضرور موجود ہیں جو کہ عبادات کے طریق کار کے متعلق ہیں .....“

دو بڑی طاقتوں کو وارننگ

دو بڑی طاقتوں روس اور امریکہ کو خبردار کیا گیا ہے کہ وہ جدید ترین جنگی ہتھیاروں

کے انبار لگانا بند کر دیں جو کہ تیسری عالمی جنگ چھیڑ سکتے ہیں۔

یہ وارننگ عالمی اسلامی تحریک احمدیت کے سربراہِ اعلیٰ حضرت مرزا ناصر احمد نے اس اختتام ہفتہ اس وقت دی جبکہ وہ دو لاکھ نائیرا کے خرچ سے مکمل ہونے والی مشن کی مرکزی مسجد اموسان نزد اجیبو اوڈے کا باضابطہ افتتاح کر رہے تھے۔

جماعت احمدیہ کے سربراہ نے کہا کہ ہتھیار تیار کرنے والے اور ان کے دشمن دونوں بری طرح نیست و نابود ہو جائیں گے۔

ٹائمز انٹرنیشنل

یکم ستمبر تا ۷ ستمبر ۱۹۸۰ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمی احمدیہ تحریک کے سربراہِ اعلیٰ حضرت مرزا ناصر احمد نے حال ہی میں اپنا نائیجیریا کا دورہ ختم کیا ہے۔ یہ دورہ دنیا کے بہت سے ملکوں کے ان کے دورے کا حصہ تھا۔

انہوں نے ۱۹ اگست کو فیڈرل پیلس ہوٹل، وکٹوریہ آئی لینڈ، لیگوس میں نائیجیریا کے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے خطاب کیا اور ان کے تمام سوالوں کے جوابات دیئے

.....

دنیا کو درپیش موجودہ مسائل کے متعلق انہوں نے کہا کہ ایک وقت آنے والا ہے جبکہ بڑی طاقتیں حالات سے مجبور ہو کر یہ تسلیم کرنے پر مجبور ہو جائیں گی کہ جدید ترین ہتھیاروں کا انبار جمع کرنا ان کے مسائل کا حل نہیں ہے۔ اس مرحلہ پر ان کو تسلیم کرنا پڑے گا کہ بین الاقوامی تعلقات میں کشیدگی صرف اسی طرح دُور کی جا سکتی ہے کہ ان روحانی اصولوں پر عمل کیا جائے جو کہ اسلامی تصورات پر مبنی ہیں۔

انہوں نے احمدیوں پر زور دیا کہ وہ خود کو اسلام کی عظیم تر فتوحات کے لئے تیار کریں جو کہ جماعت احمدیہ کے قیام کی پہلی صدی ختم ہونے کے بعد شروع ہونے والی ہیں۔

روحانی رہنما نے یہ ہدایات مرتلا محمد ائیرپورٹ پر اپنے ساتھیوں کو اپنے طیارے میں قدم رکھتے ہوئے دیں۔ وہ اپنا باقی دورہ اس ہفتے کے آخر تک دوبارہ شروع کر دیں گے۔

حضرت احمد نے اجتماع کو بتایا کہ ان کی جماعت کے افراد تبھی آئندہ صدی کے آغاز کے عظیم تاریخی اور اسلام کے لئے فتح کے دَور کو شروع کر سکیں گے جبکہ وہ روحانی اور مادی دونوں قسم کے علوم میں مہارت حاصل کریں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ان کو اپنی روزمرّہ زندگی میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور خوف دل میں پیدا کرنا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام اپنی تمام تر جزئیات کے ساتھ ان کے دلوں میں زندہ

رہنا چاہیئے۔

اس سے پہلے انہوں نے تمام فرقوں کے مسلمانوں کو اسلام کی خاطر متحد ہو جانے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کی ترقی اور مسلمانوں کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہے کہ تمام مسلمان اسلام کے اصولوں پر حقیقی معنوں میں عمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان اسلام کے پانچ ارکان کی بنیاد پر متحد ہو سکتے ہیں۔

ڈھائی لاکھ ناٹرا کی لاگت سے تعمیر ہونے والی لیگوس کی مرکزی جامع مسجد کے افتتاح کے موقع پر مہمان مذہبی رہنما نے جماعت کے ارکان کو کہا کہ وہ مسجد کو علم حاصل کرنے اور اسلام کی ترقی کے مقاصد کے لئے استعمال کریں۔

اس مادی دنیا میں اللہ تعالیٰ کی ذات کا حوالہ دیتے ہوئے مسلمانوں کو نصیحت کی کہ وہ اسلام کے مقاصد اور دنیا کی ترقی کے لئے تشدد اور نفرت کو ترک کر دیں۔

ڈیلی ٹائمز
۱۰ ستمبر ۱۹۸۸ء

مذہبی راہ نما کی طرف سے بڑی طاقتوں کو انتباہ

عالمی جماعت احمدیہ کے سربراہِ اعلیٰ نے دنیا کی بڑی طاقتوں کو جدید ترین ہتھیار اور تباہ کن آلات کی تیاری کے خلاف خبردار کیا ہے۔

یہ وارننگ انہوں نے احمدیہ مشن ابادان برانچ کی دو لاکھ نائیرا کی لاگت سے مکمل ہونے والی مسجد کے افتتاح کے موقعہ پر دی۔ انہوں نے کہا کہ جب تک سوویت یونین اور امریکہ دونوں دوسروں کے علاقوں پر نظریں جمانے سے باز نہیں آئیں گے دنیا کے لوگوں کو امن اور خوشی نہیں مل سکتی اور صورتِ حال بد سے بدتر ہوتی چلی جائے گی۔

انہوں نے کہا کہ اس صورت میں جو تباہی ہوگی وہ دنیا کی ان بڑی طاقتوں کی آنکھیں کھول کر رکھ دے گی اور ہر چیز کو نیست و نابود کر دینے والی اس تباہی کے بعد چونکہ عملاً کوئی چیز باقی نہیں رہے گی چنانچہ وہ اللہ کے بھیجے ہوئے دینِ اسلام میں پناہ ڈھونڈیں گے۔

شاہی طبیب

حضرت کے ہاتھوں

قائم ہونے والا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دواخانہ حکیم نظام جان

اب ان کے صاحبزادے حکیم انوار احمد جان کی نگرانی میں کام کر رہا ہے۔ ربوہ میں ہمارا اسٹاک پیلاک جنرل سٹور بالمقابل ایوان محمود

دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

فون نمبر ۳۷۹۹۶

کراچی میں جائیداد

کی

خرید و فروخت کے لئے

سلطان احمد طاہر ——— سلیمان احمد طاہر

پراپرٹی لنکس سے رابطہ پیدا کیجئے

25.C کمرشل ایریا۔ ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴

ٹیلیفون ۵۴۲۳۸۱ ÷ ۵۴۲۳۸۲

اُچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ اور سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن

ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور

فون ۵۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی کاروں
اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹوں نیز سلنسر بکس
اور سلنسر پائپ کے لئے ہماری خدمات سے
فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰ منٹگمری روڈ۔ لاہور

فون نمبر ۳۱۴۶۳

ہر قسم کا
کاغذ بکس بورڈ اور گتہ
بازار سے بارعایت خریدنے
کے لئے ہماری خدمات حاصل
کریں اور دعا فرمائیں

مقبول پیپر مارٹ

گنپت روڈ لاہور۔ فون نمبر ۶۳۸۴۹
فون گھر ملک عبداللطیف سکوہی فون ۶۲۵۱۶

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ

ط

پاک ٹمبر

۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ ریواوی روڈ
لاہور

فون دکان ۶۲۶۱۸۰
فون رہائش ۵۳۵۰۰ کو یاد رکھیں

آپ کو معلوم ہی ہے کہ
حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے دواخانہ کا نام اب
مشہور دواخانہ

مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹
ہو چکا ہے اور خط و کتابت کے لئے اب آتمانیتہ ہی کافی ہے

فون نمبر ۷۲۸۴۴ ٭ ریوہ فون ۶۳۸

نگرانت۔ حکیم عبدالحمید (درجہ اوّل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ — راوی روڈ لاہور

پر تشریف لاویں

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۳۴۳۰ ؛ رہائش ۶۳۹۳۰

فیکٹری ایریا رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰

لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کپڑے کی مشہور دکان

الفردوس ۸۵ بی انارکلی لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کا مدار شالیں زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے شلواریں۔ سوٹ وغیرہ بھی مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ

۸۵ بی۔ انارکلی لاہور

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی

نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

گنپت روڈ لاہور

فون نمبر ۶۴۵۰۰

کو یاد رکھیں

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے

مشہور مجرّبات

۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹۰

فون نمبر ۷۴۸۴۳ ؛ ربوہ فون نمبر ۶۳۸

نگران۔ حکیم عبدالحمید (درجہ اوّل)